This question paper contains 4+1 printed pages]

Your Roll No...........................

1668

B.A. (Hons.)/III **D**

URDU—Paper V (*b*)

(Marsiya)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : صرف پانچ سوالات کے جواب لکھئے۔ آخری دوسوالات لازمی ہیں۔تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

مرثیہ کی تعریف لکھئے۔ دکن میں اردو مرثیہ کا عہد بہ عہد ارتقاء پر ایک مضمون لکھئے۔

۲۔ میرانیس کی مرثیہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

P.T.O.

۳۔ انیس و دبیر نے مرثیہ نگاری ہی نہیں مرثیہ خوانی کو بھی بام عروج پر پہونچا دیا۔ اپنی رائے لکھئے۔

۴۔ انیس و دبیر کے زبان و بیان اور اسلوب کا موازنہ کیجئے۔

۵۔ دبیر کی مرثیہ نگاری کی خصوصیات پر ایک تفصیلی نوٹ لکھئے۔

۶۔ اردو مرثیہ واقعات کربلا یا شہادت تک محدود نہ رہ کر ایک فنی شکل اختیار کر چکا ہے۔ اپنی رائے لکھئے۔

۷۔ شمالی ہند میں اردو مرثیہ نگاری کے ارتقاء پر تفصیلی نوٹ لکھئے۔

۸۔ درج ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھئے:

(۱) استعارہ

(۲) مبالغہ

(۳) صنعتِ تنسیق الصّفات

(۴) حسنِ تعلیل

(۵) تشبیہ

(۶) صنعتِ تضاد

۹۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی **ایک** کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے:

(الف)

یہ سخن کہہ کے مخاطب ہوئے اعدا سے امام
اے سپاہ عرب وروم ورے وکوفہ وشام
تم پہ کرتا ہے حسین آخری حجّت کو تمام
پسر مصحف ناطق ہوں سنو میرا کلام
سخنِ حق کی طرف کانوں کو مصروف کرو
شور باجوں کا مناسب ہو تو موقوف کرو

یہ صدا سنتے ہی خود رک گیا قرنا کا خروش
تھم گیا طبل وغا کی بھی وہ آواز کا جوش
ہو گئے جوڑ کے ہاتھوں کو جلاجل خاموش
کیا بجاتے، کہ بجا تھے نہ کسی شخص کے ہوش
چھیڑنا ان کو سردوں کا بھی ناساز ہوا
رعب فرزند علی سرمہ ءآواز ہو

(ب)

عبرت سرائے یہ باغ ہے پیش ذوی العقول
شاخوں سے ہاتھ زیرِ زنخدان دھرے ہیں پھول
صیّاد باغبان وعنادل ہیں دل ملول
آخر خزاں ہے فصلِ بہاری سے کیا حصول
ہر رنگ بے ثبات ہے نیرنگ کے سوا
غنچہ کو کیا ملا ہے دل تنگ کے سوا

سو سرو قد خزاں نے کئے جبکہ پائمال

سرسبز تب چمن میں ہوا ایک نونہال

ریحان کسی حسین کی فہرست خط و خال

نرگس کسی کی آنکھ ہو سنبل کسی کے بال

جب لاکھ گلرخوں کا رسالہ نہاں ہوا

اک لالہ داغدار زمیں سے عیاں ہوا